پاکستان (پاک سرزمین) کے مسلمانوں اور ان کی فوج کو امریکی استعمار کے ایجنٹوں کو ہٹا کر خلافت راشدہ کو قائم کرنا چاہیے۔

خبر:

15 اپریل 2025 کو جنرل عاصم منیر نے کہا کہ ''آج تک صرف دو ریاستیں نظریہ کی بنیاد پر وجود میں آئی ہیں، ایک مدینہ طیبہ ہے جو 1300 سال پہلے بنائی گئی تھی اور آج کا دن مدینہ منورہ کے نام سے جانا جاتا ہے اور دوسری جو 1300 سال بعد وجود میں آئی ہے وہ ہمارا پیارا پیارا ملک ہے جس کی بنیاد نظریہ پاکستان ہے۔''

تبصرہ:

اِس پاک سرزمین پاکستان کے باشندوں کے نام کہ جو اسلام اور مسلمانوں کی خاطر معرض وجود میں آیا:

اے ہماری پاک سرزمین کے لوگو، اے محمد بن قاسم کے بیٹو، آپ ان لوگوں کی اولاد ہیں جنہوں نے محمد بن قاسم کے ساتھ شامل ہو کر اس سرزمین کو فتح کرنے کے لیے جہاد کیا تھا۔ آپ ایک ایسی ظالم اور بدکردار حکومت پر کیسے راضی رہ سکتے ہیں جس نے اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی سنت کو پسِ پشت ڈال رکھا ہے، جس نے شریعت کو معطل کیا ہے، اور ملک کو امریکی راج اور کے لیے تر نوالہ بنایا ہوا ہے جس نے انسانوں کے ساتھ شجر و حجر کو بھی تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔ وہ حکومت جو لوگوں کو قتل کر رہی ہے؟!

آپ ایسی حکومت پر کیسے راضی رہ سکتے ہیں جس نے فوج کو کشمیر اور دیگر مسلم علاقوں پر قبضہ کرنے والی ہندو ریاست کے خلاف محاذ سے منتقل کر کے قبائلی علاقوں، بلوچستان اور افغانستان میں مجاھدین ہی مسلمان بھائیوں کو قتل کرنے پر لگا دیا ہے؟!

آپ کس طرح اس حکومت کے بارے میں خاموش رہ سکتے ہیں جو آپ کے مخلص اور صادق بیٹوں کو دن دھاڑے سڑکوں، مدرسوں اور مساجد سے اغوا کرتی ہے اور پھر اللہ، اس کے رسول ﷺ اور مومنوں کے سامنے کسی حیاء کے بغیر اس اغوا کاری کا انکار کرتی ہے؟! حزب التحریر کے کتنے ہی بہادر شیروں کو صرف اس لیے اغوا کیا گیا کہ وہ یہ کہتے تھے کہ ہمارا رب صرف اللہ سبحانہ و تعالی ہے، اور ان کو کئی کئی مہینے عقوبت خانوں میں وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ جو شباب ماضی میں اغوا کیے گئے تھے ان کے ساتھ بھی یہی کیا گیا اور آج حزب کے ترجمان، نوید بٹ، اور ان کے بعد اغوا کیے گئے شباب کے ساتھ یہی سلوک ہو رہا ہے؟!

شاید آپ یہ کہیں گے کہ آپ اس سلسلے میں کچھ نہیں کر سکتے، لیکن ایسی بات نہیں، آپ یقیناً اس قابل ہیں کہ اپنی جدوجہد کو حزب کی جدوجہد کے ساتھ یکجا کر دیں، ان شاء اللہ آپ کا رب آپ پر اپنی رحمت نچھاور کرے گا۔ حزب ہر گز اپنے عظیم الشان کام سے، جو کہ احکامِ شرعیہ کے مطابق ہے، ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹے گی جب تک اللہ کے اذن سے اس ظالمانہ حکمرانی کا خاتمہ نہ کر دے اور حقداروں کو ان کا حق لوٹا نہ دے۔ پس آپ حزب کی سرگرمیوں میں اس کے شانہ بشانہ کھڑے ہو جائیں اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ مت کریں۔ اور نیک انجام تو متقین کا ہی ہے۔

اے علماء میں سے متقیو!

ہم یہاں اُن علماء سے بھی مخاطب ہیں کہ جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ اللہ کے احکامات معطل ہیں؟

کیاآپ نہیں دیکھ رہے کہ امت کی دولت کو لوٹا جارہا ہے ؟ کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ اللہ کی شریعت کو نافذ کرنے کے لیے خلافت کے قیام کی دعوت دینے والوں کو دن دھاڑے اغوا کیا جاتا ہے اور طرح طرح سے عذاب دیا جاتا ہے۔؟ کیا یہ سب کچھ آپ کی نظروں کے سامنے نہیں؟

کیا یہ سب شرمناک منکر نہیں؟ کیا اس منکر کا انکار آپ پر فرض نہیں؟ اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ ریاست ہمارے ہاتھ میں تو نہیں کہ ہم اس منکر کو ہاتھ سے روکیں، تو زبان سے اس منکر کا انکار نہ کرنے کا آپ کے پاس کیا جواز ہے؟ کیا کلمۂ حق کہنا افضل ترین جہاد نہیں، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت فرمایا، جب یہ سوال کیا گیا کہ اَیُّ الجِهَادِ اَفْضَلُ؟ "کونسا جہاد سب سے افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: « **كَلِمَةُ حَقٍّ عِندَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ** »"**ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا**"(النسائی)۔ تو پھر آپ خاموش کیوں ہیں اور حق کو بیان کیوں نہیں کر رہے؟

حزب التحریر کے میڈیا آفس کے ریڈیو براڈکاسٹ کے لیے لکھا گیا، مصعب عمیر، ولایہ پاکستان (پاک سرزمین)